

فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا

انسان	جو ایندھن ہو گا اس کا	توڑو آگ سے،	اور تم ہر گز نہ کر سکو گے	تم نہ کر سکو	پس اگر
-------	-----------------------	-------------	---------------------------	--------------	--------

وَعَمِلُوا وَبَشِّرَ الَّذِينَ امْنُوا أَعَدَتْ لِلْكُفَّارِينَ 24 وَالْحِجَارَةُ

اور عمل کیے	ان لوگوں کو جو ایمان لائے	اور آپ خوشخبری دیں	کافروں کے لیے۔	(جو) تیار کی گئی ہے	اور پھر،
-------------	---------------------------	--------------------	----------------	---------------------	----------

الصِّلْحَتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّتٍ مِّنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ

نہریں،	ان کے نیچے سے	بہتی ہیں،	باغات ہیں،	کہ ان کے لیے	نیک
--------	---------------	-----------	------------	--------------	-----

كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا هَذَا الَّذِي قَالُوا مِنْ ثَمَرَةِ رِزْقًا

جب کبھی یہ وہ دیے جائیں گے ان (باغات) میں سے جو	کوئی پھل کھانے کے لیے،	(تو) وہ کہیں گے	کوئی پھل	وہ دیے جائیں گے ان (باغات) میں سے	یہ وہی ہے جو
---	------------------------	-----------------	----------	-----------------------------------	--------------

رُزْقَنَا مِنْ قَبْلٍ فِيهَا وَلَهُمْ مُتَشَابِهًا وَأَتُوا بِهِ فِيهَا مِنْ قَبْلٍ

ہم دیے گئے تھے	اس سے پہلے	حالانکہ انہیں دیا گیا اس سے	ملتا جلتا،	اور ان کے لیے	اس میں
----------------	------------	-----------------------------	------------	---------------	--------

أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ حَلِيلُونَ 25

پاکیزہ بیویاں (ہوں گی)	اور وہ	اس میں	فیہا	وَهُمْ	فِيهَا
------------------------	--------	--------	------	--------	--------

## مختصر شرح

﴿1400﴾ سال سے یعنی جب قرآن نازل ہوا اس وقت سے آج تک کوئی قرآن کے اس چیلنج کا جواب نہیں دے سکا۔

﴿فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا﴾: حضرت محمد ﷺ کے زمانے میں عرب کے لوگ عربی لغت کی فصاحت و بلاعنت کے ماہر جانے جاتے تھے۔ اسلام کی دعوت کو روکنے کے لیے انہوں نے جنگیں تک کی مگر وہ قرآن کے مقابلے میں کوئی ایک سورت بھی نہ لاسکے۔ اگر وہ کر سکتے تو اسی وقت کر لیتے اور انہیں جنگوں میں اپنی جانوں کو پیش کرنا نہ پڑتا، اتنی مشکلات سے گزرنا نہ پڑتا!

﴿وَقُودُهَا النَّاسُ...﴾: آگ لکڑی وغیرہ سے جلائی جاتی ہے مگر جہنم کی آگ میں انسان خود ایندھن ہو گا یعنی اس کے جسم کا ذرہ ذرہ جل اٹھے گا جس سے تکلیف بہت بڑھ ہو جائے گی۔ وہاں پر پھر بھی ایندھن ہوں گے۔ یہاں پر جن پھر وہ کاذکر ہے شاید اس سے مراد بت ہیں۔ ان بتوں کو دیکھ کر انسان کو بہت زیادہ تکلیف ہو گی کہ ان جھوٹے بتوں کی عبادت ہی کی وجہ سے میں اس آگ میں جل رہا ہوں۔

﴿وَبَشِّرِ الَّذِينَ...﴾: خوشخبری ان کے لیے جو ایمان لائے اور نیک کام کیے۔ یہ دونوں بہت اہم ہیں۔ ایمان اور نیک عمل والوں کو اللہ بہت سی نعمتوں سے نوازے گا۔ انہیں عزت دے کر جنت عطا کرے گا۔ جنت میں ان کے لیے محلات و نہریں، ہر قسم کے کھانے ہوں گے۔

﴿كُلَّمَا رُزْقُوا ... : اللَّهُ تَعَالَى هُرِكَانَةَ كَوْتَانَ كُوْسَرَپَرَأَنْدَرَهَ گَا! جَبْ بَھِي انَ کُوكَئِیْ پَھَلَ دِیا جَائَے گَا تو وہ کَھِیں گے کَہ  
ا بَھِی بَھِی ہَمِیں پَھَلَ دِیا گَیا تھا جِنْکَہ وہ اس سے ملتا جلتا ہو گا؛ لَکِنْ ہِر وقت اس کامزہ مختلف ہوتا جائے گا۔﴾

﴿ ازواج مُطَهَّرَةٌ: ان کے لیے یاک صاف بیویاں ہوں گی اور وہ وہاں ہمیشہ ہمیشہ خوش رہیں گے۔

﴿ پہ انتہائی بے وقوفی ہو گی کہ ہم دنیا کی اس چھوٹی زندگی میں اللہ کی نافرمانی کر کے آخرت کی بھیشہ کی خوشی کو کھو دیں۔

﴿ ان آیات اور گزشنه آیات کے تین اہم عنوان: (۱) توحید: أَعْبُدُهُ رَبِّكُمْ (۲) رسالت: نَذَرْنَا عَلَى عَبْدِنَا (۳) آخرت: الْيَار، جَنَّات ﴾

**اسپاک، دعا اور پلان** ان آبادت سے کئی اسپاک، دعا کس اور ملائنس ہائے جا سکتے ہیں۔ نجی بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

و عید: انکار کرنے والوں کے لیے آگ کی دھمکی

﴿ ایمان لانے والوں اور نسک عمل کرنے والوں کے لیے خوش خبری

﴿ جنت میں نعمتیں: نہ بھیں، پھل، یا کیزہ بیویاں اور ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی

**دعا:** اللهم ارجنا من النار۔ اے اللہ! اگ سے ہمیں محفوظ فرما۔ نیک کام کرنے میں ہماری مدد فرماؤر ہمیں جنت عطا فرماء۔

**پیلان:** ان شاء اللہ ! میں قرآن و سنت کا مطالعہ کر کے اپنے ایمان کو مضبوط بناؤں گا اور اللہ کو خوش کرنے کی نیت سے نیک کام کروں گا۔

**اسماء اور افعال** اس سبق کی آہات میں آنے والے کچھ اسلو اور افعال نہیں دیے گئے ہیں۔

**أَسْمَاءُ (واحد، جمع):** إِنْسَانٌ- نَاسٌ+، حَجَرٌ- حِجَارَةٌ+، جَنَّةٌ- جَنَّاتٌ+، نَهَرٌ- أَنْهَارٌ+، شَمَرَةٌ- ثَمَرَاتٌ+، زَوْجٌ- أَزْوَاجٌ+

**افعال:** افعال کی چھ چاپاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل مضارِع	تکرار	مادہ	کوڈ
فِعل	مَفْعُولٌ	فَاعِلٌ	إِفْعَلٌ	يَفْعُلُ	فَعَلٌ	105	ف ع ل	ف
كُفر	مَكْفُورٌ	كَافِرٌ	أُكْفَرٌ	يَكْفُرُ	كَفَرٌ	461	ك ف ر	ن
عَمل	مَعْمُولٌ	عَامِلٌ	إِعْمَلٌ	يَعْمَلُ	عَمِيلٌ	318	ع م ل	س
رِزْق	مَرْزُوقٌ	رَازِقٌ	أُرْزُقٌ	يَرْزُقُ	رَزَقٌ	122	ر ز ق	ن
حُلْد، حُلُود	-	حَالِدٌ	أُحَالِدُ	يَحْلُدُ	حَلَدٌ	83	خ ل د	ن
جَرْيَان	-	جَارٍ	إِجْرٍ	يَجْرِي	جَرَى	60	ج ر ي	هد
قَوْل	مَقْوُلٌ	قَاءِلٌ	قُلْ	يَقُولُ	قَالٌ	1715	ق و ل	قا
إِتْيَان	مَأْتِيَّ	آتٍ	إِئْتٍ	يَأْتِي	أَتَى	264	أ ت ي	هد

فَوْقَهَا	فَمَا	بَعْوَضَةً	مَثَلًا مَا	أَنْ يَصْرِبَ	إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِ
اس سے بڑھ کر ہو،	یا اس چیز کی جو	مچھر کی	کوئی مثال	(اس سے) کہ وہ بیان کرے	نہیں شرماتا
وَأَمَّا	مِنْ رَبِّهِمْ	أَنَّهُ الْحَقُّ	فَيَعْلَمُونَ	الَّذِينَ أَمْنُوا	فَامَّا
اور رہے	ان کے رب کی طرف سے	کہ وہ حق ہے	تو وہ جانتے ہیں	وہ لوگ جو ایمان لائے	پس رہے
يُضْلِلُ	مَثَلًا	بِهَذَا	مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ	فَيَقُولُونَ	الَّذِينَ كَفَرُوا
وہ گمراہ کرتا ہے	مثال کے	ساتھ اس	کیا ارادہ کیا ہے اللہ نے	تو وہ کہتے ہیں کہ	وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
26	الفَسِيقِينَ	كَثِيرًا	وَمَا يُضْلِلُ	وَيَهْدِي بِهِ	كَثِيرًا
فاسق لوگوں کو۔	اس سے	اور وہ نہیں گمراہ کرتا	بہتوں کو،	اور وہ ہدایت دیتا ہے اس سے	بہتوں کو

### محض شرح

- » بات کے سمجھانے کے لیے مثال دی جاتی ہے اور اس سے لوگ آسانی پیغام کو سمجھ لیتے ہیں۔
- » **أَنْ يَصْرِبَ مَثَلًا ...**: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مکھی، مکڑی وغیرہ کی مثالیں دی ہیں۔ ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ مچھر بظاہر چھوٹا سا جاندار نظر آتا ہے لیکن اس کے اندر پرواز کا ایک پورا نظام موجود ہے۔ آج کی سائنس اس سے سیکھنے کی کوشش کر رہی ہے (Nanotechnology)۔
- » **فَامَّا الَّذِينَ أَمْنُوا ...** : ایمان والے جانتے ہیں کہ ہر آیت اور ہر مثال ان کے رب کی طرف سے حق ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ بغیر مقصد کے کوئی مثال بیان نہیں فرماتا۔
- » **وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ...** : کفار مثالوں کو بغیر سمجھے اعتراضات کرتے ہیں۔ اگر وہ مثالوں پر غور کرتے تو ہدایت حاصل کر چکھوتے۔
- » عربی زبان میں جب دو گروپ کا تذکرہ ہو تو اس کی ترکیب اس طرح ہوتی ہے: پہلا گروپ: **فَامَّا الَّذِينَ أَمْنُوا فَ---** دوسرا گروپ: **وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا ف---**
- » **وَمَا يُضْلِلُ ...** : فاسق وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے۔ اگلی آیت میں فاسق کی مزید تفصیلات دی جا رہی ہیں۔ ایسے لوگ قرآن پڑھ کر بھی گمراہ رہتے ہیں اور ان کو ہدایت نہیں ملتی۔ آپ نے بہت سے مسلم وغیر مسلم سائنسدانوں اور ڈاکٹروں کو دیکھا ہو گا جو قرآن کے معجزات کو دیکھتے ہیں لیکن ہدایت حاصل نہیں کرتے۔ ایسا کیوں ہے؟ فتنہ کی وجہ سے ہے۔ ہدایت کے نہ ملنے کو فتنہ ہی کی ایک علامت کہا جا سکتا ہے۔

## اسباق، دعا اور پلان لُجُوع

ان آیات سے کئی اسپاق، دعائیں اور پلان بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- » اللہ تعالیٰ مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ ہمیں سمجھنے میں آسانی ہو۔
- » ایمان والے جانتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے حق ہے۔
- » صرف نافرمان لوگ ہی گراہ ہوتے ہیں۔

**دعا:** اللہمَ حِبِّنَا إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيَّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ۔  
اے اللہ! آپ ایمان کو ہمارے لیے محبوب بنادیجیے اور اسے ہمارے دلوں میں مزین فرمادیجیے، اور کفر، گناہ اور نافرمانی کو ہمارے لیے ناپسندیدہ بنادیجیے، اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں سے بنادیجیے۔

**پلان:** ان شاء اللہ! میں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی بیان کی گئی مثالوں پر غور کرنے کی کوشش کروں گا۔

## اسماء اور افعال لُجُوع

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء (واحد، جمع): مَثَلٌ - أَمْثَالٌ +، رَبٌ - أَرْبَابٌ +، فَاسِقٌ - فَاسِقُونٌ +، فَاسِقِيْنٌ +

افعال: افعال کی چھ چاہیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	اسم امر	فعل مضارع	فعل مضارع	تکرار	مادہ	کوڑا
ضرب	مَضْرُوبٌ	ضَارِبٌ	إِضْرِبٌ	يَضْرِبٌ	ضَرَبٌ	58	ض رب	ض
علم	مَعْلُومٌ	عَالِمٌ	إِعْلَمٌ	يَعْلَمٌ	عِلْمٌ	518	ع ل م	س
کفر	مَكْفُورٌ	كَافِرٌ	أُكْفُرٌ	يَكُفُرٌ	كَفَرٌ	461	ك ف ر	ن
فسق	-	فَاسِقٌ	أُفْسَقٌ	يَفْسُقٌ	فَسَقٌ	54	ف س ق	ن
قول	مَقْتُولٌ	قَائِلٌ	قُلْ	يَقُولُ	قَالَ	1715	ق ول	قا
هدایہ	مَهْدِيٌّ	هَادٍ	إِهْدٌ	يَهْدِيٌّ	هَدَى	161	ه د ي	هد

اللَّهُ أَمْرَ اللَّهُ مَا مِنْ بَعْدِ مِيَثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ	جَوَّا	اُور وہ کاٹتے ہیں	اس کو مضمبوط کرنے کے بعد،	اللَّهُ تَوْرُّتے ہیں	وہ لوگ جو
بِهِ آنَ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ هُمُ الْخَسِيرُونَ	(27)	نقسان اٹھانے والے (ہیں)۔	وہ	اویں میں، زمین میں، اور وہ نساد کرتے ہیں	اس کا کہ (اسے) ملایا جائے

### محترم شرح

- » عَهْدَ اللَّهِ...: اللَّهُ تَعَالَى کے عہد سے مراد اللَّه کا حکم ہے کہ اسی کی عبادت اور اسی کی اطاعت کی جائے۔
- » یہاں اُس عہد کی طرف بھی اشارہ ہو سکتا ہے جب اللَّه نے حضرت آدم علیہ السلام کے سامنے ہم سب کی روحوں کو اکٹھا کیا اور یہ عہد لیا۔ جب بھی انسان قرآن و حدیث کی بات کو سن کر دل میں یہ محسوس کرتا ہے کہ یہ بات صحیح ہے تو یہ اُس عہد کا اثر ہے۔ حق جاننے کے بعد ٹھکرانا اصل میں اللَّہ سے کیے گئے وعدہ کو توڑنا ہے۔ قیامت کے دن اللَّہ بتا دے گا کہ کب کب کس انسان نے حق بات کو جاننے کے باوجود اس کا انکار کیا۔
- » وَيَقْطَعُونَ...: اللَّه کے عہد کو توڑنے کے علاوہ وہ خاندان کے تعلقات کو برقرار رکھنے کا بھی خیال نہیں رکھتے۔
- » ہمیں اپنے آپ کی تعلقات کو برقرار رکھنا چاہیے تاکہ ہم ہدایت حاصل کر کے کامیاب ہو سکیں اور ناکامی سے بچ سکیں۔
- » وَيُفْسِدُونَ...: جب کوئی شخص اللَّه تَعَالَى کا (جس نے اس کو پیدا کیا) یا اپنے قریب ترین رشتہ داروں کا (جو اس کی پرورش میں حصہ دار ہے ہوں، ان کا) بھی خیال نہیں رکھتا تو اس کی باتیں اور اس کے کام اسے فساد ہی کی طرف لے جائیں گے۔
- » هُمُ الْخَسِيرُونَ: فاسقین نقسان اٹھانے والے ہیں۔ ان کو دل و دماغ کا حقیقی سکون نہیں ملے گا، رشتہ داروں اور دوسرے انسانوں کی محبت نہیں ملے گی، اور سب سے اہم یہ کہ وہ جنت کی ابدی خوشی سے محروم ہوں گے۔

اسباق، دعا اور پلان

ان آیات سے کئی اسپاک، دعا کیں اور پلان بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

- فاسقین کو قرآن سے ہدایت نہیں ملے گی کیوں کہ وہ لوگ
- اللَّه سے کیے ہوئے عہد کو توڑتے ہیں۔
- رشتوں اور تعلقات کو توڑتے ہیں۔
- زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔

**دعا:** اے اللہ! زندگی کے تمام شعبوں میں ہمیں تیری اطاعت کرنے کی توفیق دے، رشته داری کو برقرار رکھنے میں ہماری مدد فرماء، ہمیں اصلاح کرنے والا بنا اور دنیا و آخرت میں ہمیں کامیابی دے!

**پلان:** ان شاء اللہ! میں اللہ تعالیٰ کی بہتر انداز میں اطاعت اور عبادت کرنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔ میں اپنے رشته داروں سے محبت و احترام کے ساتھ پیش آنے اور ان کی مدد کرنے کی کوشش کروں گا۔ میں ایک متحرک سماجی کارکن یعنی ہمارے آس پاس کے عام لوگوں کی خدمت کرنے والا بننے کی کوشش کروں گا۔

### اسماء اور افعال لیفٹ

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء (واحد، جمع): عَهْد - عُهْدٌ، مِيَّاق - مَوَاثِيقٌ، أَرْض - أَرْاضِيٌّ، حَاسِرٌ - حَاسِرُونٌ، حَاسِرِينٌ<sup>+</sup>

أفعال: افعال کی چھ چاہیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضٍ	تکرار	مادہ	کوڈ
نَفْض	مَنْفُضٌ	نَاقِضٌ	أُنْفَضْ	يَنْفُضُ	نَفَضَ	8	ن ق ض	ن
قطع	مَقْطُوعٌ	قَاطِعٌ	إِقْطَعْ	يَقْطَعُ	قَطَعَ	15	ق ط ع	ف
أمر	مَأْمُورٌ	آمِرٌ	مُرْ	يَأْمُرُ	أَمْرَ	244	أ م ر	ن
خُسْر، خُسْرَان	-	خَاسِرٌ	إِخْسَرْ	يَخْسَرُ	خَسَرَ	51	خ س ر	س
وُصْول	مَوْصُولٌ	وَاصِلٌ	صِلْ	يَصِلُّ	وَصَلَ	10	و ص ل	وع



ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ

فَأَحْيَاكُمْ

أَمْوَاتًا

وَكُنْتُمْ

بِاللَّهِ

كَيْفَ تَكُفُّرُونَ

پھر وہ موت دے گا تمہیں

پھر اس نے زندہ کیا تمہیں

بے جان

حالانکہ تم تھے

اللہ کا

کیسے تم انکار کرتے ہو

ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

تُرْجَعُونَ

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْأَرْضِ

پھر (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں

جو زمین میں ہے

وہی ہے جس نے

پیدا کیا تمہارے لیے

تم لوٹائے جاؤ گے۔

پھر اسی کی طرف

پھر (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں

فَسُؤْلُهُنَّ

السَّمَاءُ

إِلَى

ثُمَّ اسْتَوَى

جَمِيعًا

پس اس نے برابر کر دیا انہیں

آسمان کی

طرف

پھر متوجہ ہوا

سب کچھ،

عَلِيِّمٌ

بِكُلِّ شَيْءٍ

وَهُوَ

سَبْعَ سَمَوَاتٍ

جانے والا ہے۔

ہر چیز کو

اور وہ

سات آسمان،

## محصر شرح

﴿كَيْفَ تَكُفُّرُونَ بِاللَّهِ...: هم خاک تھے، اللہ نے ہمیں زندگی عطا کی۔ صرف اللہ جانتا ہے کہ ہم کب اور کیسے مریں گے۔ ہم اللہ کا انکار نہیں کر سکتے کیوں کہ اسی نے ہمیں زندہ کیا ہے اور مرننا اسی کے ہاتھ میں ہے۔﴾

﴿ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ: ہمیں اللہ کے پاس واپس لوٹتا ہے، اسی لیے ہم لاپرواہی نہیں کر سکتے۔ وہاں جواب دینا پڑے گا۔﴾

﴿هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ...: یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے کہ اس نے ہمارے لیے زمین کو بنایا اور پھر اس پر ہماری ضرورت کی ہر چیز پیدا کی۔ ہمیں خوب محبت کے ساتھ اس کا شکر کرنا چاہیے۔﴾

﴿فَسُؤْلُهُنَّ سَبْعَ سَمَوَاتٍ...: اللہ تعالیٰ نے وسیع آسمان بنایا جس میں کروڑوں ستارے ہیں، اور اس کے اوپر 6 آسمان۔﴾

﴿وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيِّمٌ...: اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کی ہر تفصیل سے واقف ہے یہاں تک کہ وہ ان کے خیالات کو بھی جانتا ہے۔ ایسی آیات کو پڑھنے کے بعد ہمارے دل میں اللہ کی عظمت و ہبیت پہنچنی چاہیے۔﴾

**اسباق، دعا اور پلان** ان آیات سے کئی اسбاق، دعائیں اور پلان بنائے جاسکتے ہیں۔ نیچے بطور مثال صرف چند کا ذکر ہے۔

﴿ہم اللہ تعالیٰ کا انکار نہیں کر سکتے کیونکہ اسی نے ہمیں زندگی دی ہے اور ہمارا مرنا اور دوبارہ جی اٹھنا سب کچھ اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔﴾

﴿ہمیں اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔﴾

﴿آرام دہ زندگی گزارنے کے لیے ضرورت کی تمام چیزیں اللہ تعالیٰ ہی نے عطا کی ہے۔﴾

﴿اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے یہاں تک کہ ہمارے خیالات اور سوچ کو اور ہمارے اعمال کو وہ اچھی طرح جانتا ہے۔﴾

**دعا:** اے اللہ! ہمیں اپنے ایمان میں زیادتی کی نیت سے تیری مخلوقات میں غور کرنے کی توفیق عطا فرما، ہمارے دلوں کو اپنی عظمت سے بھر دے اور گناہوں سے دور رہنے میں ہماری مدد فرما!  
**پلان:** ان شاء اللہ! میں آسمانوں اور زمین کے پیدا کیے جانے پر غور و فکر کروں گا۔

### اسماء اور افعال جمع

اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال یچھے دیے گئے ہیں۔

اسماء (واحد، جمع) : مَيْتٌ - أَمْوَاتٌ<sup>+</sup> ، أَرْضٌ - أَرَاضِيٌ<sup>+</sup> ، سَمَاءٌ - سَمَوَاتٌ<sup>+</sup> ، شَيْءٌ - أَشْيَاءٌ<sup>+</sup>

افعال: افعال کی چھ چاہیاں دی گئی ہیں۔ ان کی اچھی طرح سے مشق کیجیے۔

کام کا نام	اسم مفعول	اسم فاعل	فعل امر	فعل مضارع	فعل ماضٍ	تکرار	ماہ	کوڈ
کُفْر	مَكْفُور	كَافِر	أُكْفُر	يَكْفُرُ	كَفَرَ	461	ك ف ر	ن
رُجُوع	-	رَاجِع	إِرْجَعْ	يَرْجِعُ	رَجَعَ	86	رج ع	ص
خَلْق	مَخْلُوق	خَالِق	أُخْلُقْ	يَخْلُقُ	خَلَقَ	248	خ ل ق	ن
كَوْن	-	كَائِن	كُنْ	يَكُونُ	كَانَ	1358	ك و ن	ن

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً

ایک خلیفہ،	زمین میں	(کہ) بیشک میں بنانے والا ہوں	فرشتوں سے	تیرے رب نے	اور جب فرمایا
------------	----------	------------------------------	-----------	------------	---------------

وَيَسْفِلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ أَتَجْعَلُ قَالُوا

اور بہائے گا	اس میں	اسے جو فساد کرے گا	اس (زمین) میں	کیا تو بناتا ہے	انہوں نے کہا:
--------------	--------	--------------------	---------------	-----------------	---------------

وَنُقَدِّسُ لَكَ بِحَمْدِكَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ الدِّمَاءَ

اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں تیری تعریف کے ساتھ	اور ہم تسبیح کرتے ہیں	خون،
--	-----------------------	------

لَا تَعْلَمُونَ ۝ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ

تم نہیں جانتے۔	جو کچھ	بیشک میں جانتا ہوں	فرمایا:
----------------	--------	--------------------	---------

## محض شرح

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ...: اللہ نے فرمایا کہ وہ آدم علیہ السلام کو زمین پر خلیفہ بنائے گا۔ ہم زمین پر اس وجہ سے نہیں ہیں کہ آدم علیہ السلام نے کوئی بھل کھالیا تھا؛ بلکہ اللہ تعالیٰ کی ایک خاص حکمت کے تحت ہیں۔

إِنِّي جَاعِلٌ...: خلیفہ کے دو معنی ہوتے ہیں: (1) جو اللہ کے احکامات کو نافذ کرتا ہے۔ (2) جو کسی کے بعد ذمہ دار بن کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو سوال کرنے کا موقع عنایت کیا اور ان پر نارا ضگ کا اظہار نہیں کیا۔ سبحان اللہ! اگر کوئی ہم سے کچھ پوچھے یا سوال کرے اور ہمیں اس کا جواب معلوم ہو تو ہمیں جواب دینا چاہیے۔

قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا...: فرشتے اس بات پر حیران تھے کہ انسان خون بہائے گا، اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی زمین میں! یہی وجہ تھی کہ انہوں نے انسانوں کی تخلیق کے پیچھے چھپی حکمت کو جانے کے لیے سوال کیا، نہ کہ اعتراض کرنے کے لیے۔

حدیث: حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا کلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے یابندوں کے لیے چنان ہے: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ (مسلم: 2731)۔ تسبیح اور حمد، بہترین ذکر ہیں۔ تسبیح اس بات کا اعلان ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام نقاصل سے پاک ہے۔ اس کے کام میں یا اس کے کلام میں کسی قسم کی کوئی بھی کمی نہیں ہے۔ اور حمد اس بات کا اعلان کہ اللہ تعالیٰ تمام اچھی صفات اور خوبیوں کا مالک ہے۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہاں دنیا میں جگہ خون خرابے ہو رہے ہیں تو اللہ کیا کر رہا ہے؟ اس بات کو دلیل بنانے کا مذہب ہی کا انکار کر بیٹھتے ہیں۔ ذرا اس بات کو سوچیے کہ زمین میں فساد اور خون خرابے کے بارے میں تو فرشتوں نے پہلے ہی پوچھا تھا۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ زمین پر خون خرابہ نہیں ہو گا، بلکہ یہ فرمایا تھا کہ میں جو جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔